کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۳ مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۵ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۲ اگست ۱۹۳۹ء جلد ۵۱

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری تعیین تواریخ کمیٹی واضع قوانین برائے پیشی مسودات قانون پیداوار زراعتی وغیرہ وغیرہ	۲	۳	منظوری مجریٰ ضمن (۳) روبکار اجلاس ہمایوں (صادرہ ۲۴ اپریل ۱۹۳۹ء)	۵
۲	منظوری تجویز عالیجناب صاحب ہوم منسٹر بہادر سلسلۂ اجراء "انٹرمیڈیٹ کالج"	۲ تا ۵	۴	عطائے رینک "لفٹننٹ" بہ اسرار محمد خاں نائب جیلر	۶
			۵	متفرق احکام اجلاس ہمایوں	۶ تا ۹

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری قواعد کارخانجات ریاست رامپور ۱۹۳۹ء و تقرر صاحبزادہ سید احمد علی خاں صاحب بہادر بعہدہ چیف انسپکٹر کارخانجات	۹	۳	منظوری پیشی مسودہ قانون اتحادیہ جماعت اہل حرفہ ریاست رامپور ۱۹۳۹ء	۹ و ۱۰
۲	منظوری پیشی مسودات قانون معاوضہ مزدوران ریاست رامپور ۱۹۳۹ء و قانون دائمی اجرت ریاست رامپور ۱۹۳۹ء	۹	۴	منظوری پیشی قانون آمیزش اشیائے غیر	۱۰

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- (مسودی) واقع ۴ راگست ۱۹۳۹ء

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ برائے پیشی مسودات قوانین مندرجہ رپورٹ ۲۶ راگست ۱۹۳۹ء سے تایوم ختم کارروائی سیشن کمیٹی واضع قوانین کی تواریخ کا تعین کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بمعرض عرض   می رساند

جناب عالی!

مسودات قوانین (۱) "پیداوار زراعتی" (۲) "ترمیم دفعات ۴۸۸ و ۴۸۹ ضابطہ فوجداری" (۳) "ترمیم (ٹارٹس)" (۴) "ترمیم اقوام جرائم پیشہ" (۵) "آب گرما" (۶) "اشتہار" (۷) "ترمیم ضابطہ فوجداری ترمیم دفعہ ۲۳ ضمن (۲)" (۸) "تحفظ دراز کاشتکاری" (۹) "ترمیم قانون اسلحہ" (۱۰) "حفظان صحت" (۱۱) "محصول دیاسلائی" مرتب ہوکر بغرض حصول رائے عامہ گزٹ میں شائع ہوچکے ہیں۔ اور مسودات قوانین "معاوضہ اجرت مزدوران" "اتحادیہ جماعت" وغیرہ عنقریب گزٹ میں شائع ہو جائیں گے۔

جملہ قوانین مذکورہ بالا "کمیٹی واضع قوانین" میں پیش ہونے کے تے صاحب سکریٹری بہادر "کمیٹی واضع قوانین" نے حسب دفعہ ۱ باب دوم قواعد کمیٹی مذکور، تعین تواریخ کی استدعا کی ہے۔ تمنیخواہ عرض پرداز ہے کہ برائے پیشی مسودات قوانین متذکرہ صدر ۲۶ راگست ۱۹۳۹ء سے تایوم ختم کارروائی سیشن حکم تعیین تواریخ شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت و اقبال تابان باد

عرضی

تمنیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

محررہ ۴ راگست ۱۹۳۹ء

سررشتہ صدر رے حسب منشائے حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

۹ راگست ۱۹۳۹ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- ۱۰ قع ۹ اگست ۱۹۳۹ء

(منظوری)

بصراحت رپورٹ تجویز منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — بیر شاہ

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کا معروضہ ہے کہ بجٹ ۱۹۳۹ء میں "لوئر مڈل اسکول" کے لئے کچھ جدید آسامیاں منظور ہوئی ہیں۔ اس وقت تجویز یہ تھی کہ ہائی اسکول کو "انٹرمیڈیٹ کالج" کیا جائے اور چھٹے درجہ تک کم از کم ایک سکشن یہیں رہنے دیا جائے۔ اور باقی سکشن لوئر مڈل اسکول میں لے جائے جائیں۔ لیکن صاحب انسپکٹر مدارس (محکمہ تعلیم) یو۔پی سے مراسلت ہو رہی تھی۔ چنانچہ وہاں سے یہ طے کیا گیا کہ "انٹرمیڈیٹ کالج" کے ساتھ کوئی سکشن چھٹے درجہ تک نہیں ہونا چاہئے بلکہ سب علیحدہ لے جائے جائیں۔ بنا بر آں اب یہ تجویز کرنا پڑا کہ چھٹے درجہ تک کل سکشن لوئر مڈل اسکول میں جائیں۔ اس صورت میں ہیڈ ماسٹر اور دیگر اساتذہ اور دیگر ضروریات لوئر مڈل اسکول کے لئے علاوہ منظور شدہ بجٹ کے درکار ہوں گی۔ چنانچہ تجویز جدید کے سلسلہ میں بحکم حسب صراحت ذیل انتظام کی ضرورت ہے:-

(۱) مندرجہ ذیل اساتذہ جن کی آسامیاں منظور شدہ ہیں ہائی اسکول سے لوئر مڈل اسکول کو منتقل ہوں گے اور بموجب نقشہ منتقلی فلیگ (الف) مبلغ [illegible] کی منتقلی ہوگی۔

نمبر	تفصیل اساتذہ		اضافہ گریڈ از یکم ستمبر ۱۹۳۹ء بموجب گریڈ ماہ ماہ	[illegible]
۱	وزیر احمد صاحب	[illegible]		
۲	تصدق حسین صاحب	[illegible]		
۳	خورشید الاسلام صاحب	[illegible]		
۴	مولچند صاحب	[illegible]	[illegible]	
۵	سیاست خان صاحب	[illegible]		
۶	ہر پرشاد صاحب	[illegible]		
۷	عزیز الحسن خان صاحب	[illegible]		
۸	سید عبد السلام صاحب	[illegible]	[illegible]	
۹	عبد الرؤف خان صاحب	[illegible]	[illegible]	
۱۰	پنڈت اننت رام صاحب	[illegible]	[illegible]	
			[illegible]	[illegible]

[illegible]

(۲) بجٹ رضا اسکول سے حسب صراحت نقشہ منتقلی فلیگ (ب) مبلغ [illegible] کی منتقلی ہوگی اس رقم کے اندر مندرجہ ذیل آسامیاں قابل منظوری ہیں:-

۱	ایک استاد ایف۔ایس۔سی پاس	۶۰	ماہوار
۲	ایک استاد کم از کم میٹرک پاس	۲۵	〃
۳	ایک اسسٹنٹ کلرک و لائبریرین (میٹرک)	۲۰	〃
۴	ایک چوکیدار	۸	〃
۵	ایک سقہ	۷	〃
۶	ایک کہار	۷	〃
۷	اضافہ تنخواہ مہتر	۱	〃

ماہوار

جدید آسامیاں مندرجہ بالا اور جو آسامیاں بجٹ میں پہلے منظور ہو چکی ہیں۔ اور ہائی اسکول سے منتقل شدہ اسٹاف مل کر لور مڈل اسکول کا کل اسٹاف حسب ضرورت مکمل ہو جائیگا۔ اس تجویز سے صیغہ فائنانس کو بھی اتفاق ہے۔ بلکہ ڈرل ماسٹر کی آسامی کی منتقلی سے بھی محکمہ فائنانس نے اتفاق کیا ہے۔ لیکن اس کی رقم ابتدا ہی سے لور مڈل اسکول کو منتقل نہیں کی گئی تھی۔ اور نہ اب اسکی ضرورت ہے کیونکہ فزیکل ایجوکیشن کے بجٹ میں جو ڈرل ماسٹر رکھے گئے ہیں انہی میں کا ایک آدمی لور مڈل اسکول میں کام کرے گا۔ جدید آسامیاں بطور مزید علاوہ منتقلی اسٹاف از ہائی اسکول و منتقلی رقوم مصرحہ بالا کی از یکم اگست ۱۹۳۹ء منظور فرمائی جاتے۔

تجویز مصرحہ بالا سے اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۹ء میں کونسل نے اتفاق کر لیا ہے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے۔ کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز مصرحہ بالا شرف نفاذ پاسکے۔

زیادہ حد ادب

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی رتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۵ اگست ۱۹۳۹ء

درخواست برائے منتقلی رقم در بجٹ لور مڈل اسکول۔ سال ۴۰-۱۹۳۹ء　　فلیگ الف

نام صیغہ جس میں منتقلی درکار ہے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	وجوہ ضرورت منتقلی خانہ ۵ و تشریح بجٹ خانہ (۷) مع دیگر کیفیت جو ضروری ہو۔
لور مڈل اسکول بمد شاہرات	[illegible]		[illegible]	[illegible]	ہائی اسکول شاہرات	[illegible]	[illegible]	بنا بر منتقلی اسٹاف از ہائی اسکول در لور مڈل اسکول

درخواست برائے منتقلی رقم در بجٹ لور مڈل اسکول از بجٹ رضا اسکول بابت سال ۴۰-۱۹۳۹ء

نام عہدہ معہ مد جس میں منتقلی درکار ہو	رقم منظور شدہ بجٹ	[illegible]	تخمینہ مصارف [illegible]	رقم منتقلی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	وجوہ ضرورت منتقلی و خانہ شد و توقع بچت و خانہ دیگر کیفیت جو ضروری ہو
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
لور مڈل اسکول شاہ آباد	للعہ	×	الصہ	للعہ	رضا اسکول مڈل شاہ آباد توسیع [illegible]	ساوتہ للعہ	ساوتہ للعہ	وجوہ در رپورٹ منسلکہ ہیں ملاحظہ فرمائے جائیں

للعہ

روبکار

(دیوانی) — واقع ۱۰ر اگست ۱۹۳۹ء

اجلاس ہمایوں سے بتاریخ ۱۷ر اپریل ۱۹۳۹ء روبکار صادر ہوا ہے کہ :-

(۱) تنخواہ افسران و سپاہیان فوج ضابطہ دیوانی کی ان دفعات سے جن کے ذریعہ قرقی ہو سکتی ہے، مستثنی ہوگی۔ اور کوئی کارروائی اجرائے ڈگری خلاف تنخواہ کسی طور پر عمل میں نہیں آئیگی۔

(۲) اس ترمیم کا عملدرآمد گزٹ سرکاری میں اس کی تاریخ اشاعت سے ہوگا۔

(۳) کوئی اثر مرحمت ہذا کا اس ترضہ پر نہیں ہوگا جو کسی افسر یا سپاہی فوج نے منظوری مرحمت سے قبل لیا ہو۔

روبکار مذکور کی ضمن (۳) حذف کی جاتی ہے۔ ضمن (۱) کے مطابق ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۶۰ میں بموجب ضابطہ دیوانی برٹش انڈیا ترمیم کیجائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور [illegible]

حکم:- واقع ۹ راگست ۱۹۳۹ء

(مسوری)

کاغذات فیصلہ ملاحظہ ہوئے۔

حسب سفارش عالی مرتبت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر جیل اسرار محمد خاں نائب جیلر کو رینک "لفٹنٹ" عطا کیا جاتا ہے۔ تنخواہ پر کوئی اثر نہ پڑے گا۔ موجودہ تنخواہ پائیں گے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض — میر سانہ

جناب عالی!

عرضداشت معروضہ ۲۰ رمئی ۱۹۳۹ء پر پیشگاہ ہمایوں سے یہ حکم صادر ہوا تھا کہ:-

"اسرار محمد خاں کی فوجی ٹریننگ اس پیمانہ پر نہیں ہے کہ انکو "لفٹنٹ" کا رینک دیا جائے۔ فوج میں کیڈٹس کو مکمل ٹریننگ کے بعد سکنڈ لفٹنٹ کا رینک دیا جاتا ہے۔ اسرار محمد خاں کو سکنڈ لفٹنٹ کا رینک دیا جاسکتا ہے۔ کاغذات حسب منشائے حکم ہمایوں مطلب رپورٹ محکمہ متعلق کو واپس بھیجے گئے تھے۔ عالیمرتبت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر جیل نے رپورٹ میں لکھا ہے کہ انہوں نے بحضور بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم زبانی یہ عرض کر لیا ہے۔ کہ اسرار محمد خاں نائب جیلر نے ۳۲-۱۹۳۱ء میں بموجب حکم ہمایوں فوجی ٹریننگ ملٹری کے افسر کیڑنز سے حاصل کی تھی۔ ازاں بعد صیغہ فوج سے ایک معتدبہ عرصہ تک جیل پر ٹریننگ دینے کے لئے آتا رہا ہے۔ اس لحاظ سے نائب جیلر مذکور کی ٹریننگ کافی ہوچکی ہے۔ اس معروضہ پر ارشاد ہمایوں ہوا کہ اجلاس ہمایوں میں کاغذات واپس ارسال کئے جائیں۔ تعمیل حکم ہمایوں جملہ کاغذات ذریعہ عرضداشت ہذا برائے ملاحظہ و صدور حکم بحضور انور و اشرف پیش ہیں۔ زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد۔

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۷ راگست ۱۹۳۹ء

حکم:- واقع ۹ راگست ۱۹۳۹ء

(مسوری)

تجویز و ترمیمات مندرجہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض — میر منشی

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳ راگست ۱۹۳۹ء میں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی

یہ تجویز پیش ہوئی تھی کہ سب اورسیران علاقہ داران ونائب علاقہ داران انہار کو تحت قواعد سفر خرچ کوئی سفر خرچ نہیں ملتا۔ البتہ سب اورسیران کو دس روپیہ ماہانہ فی کس سائیکل الاونس ملتا ہے۔ لیکن علاقہ داران ونائب علاقہ داران کو یہ الاونس بھی نہیں ملتا۔ ان ملازمان کے لئے یہ ضروری سمجھا جاتا ہے کہ وہ اپنے متعلقہ کاموں کا معائنہ کرنے کے لئے برابر سفر کرتے رہیں۔ اور وہ ایک گھوڑا رکھیں۔ تاکہ کھیتوں میں بآسانی گشت کر سکیں۔ جہاں سائیکل کا چلنا ناممکن ہے لیکن گھوڑا رکھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ یا تو ان کو مقررہ الاونس دیا جائے۔ یا حسب قاعدہ "سفر خرچ" دیا جائے اور یہی وجہ ہے کہ ملازمان مذکور اس قدر دورہ نہیں کرتے جیسا کہ ان کو کرنا چاہئے۔ اور متعلقہ فرائض کو بخوش اسلوبی انجام نہ دے سکنے کا باعث بھی یہی ہے۔

بنا بر آں تجویز ہے کہ سب اورسیران۔ علاقہ داران ونائب علاقہ داران صیغہ انہار کو بموجب قواعد سفر خرچ، سفر خرچ دلایا جائے۔ بشرطیکہ وہ گھوڑا رکھیں۔

کونسل نے اس تجویز سے اتفاق کیا۔ اور تاریخ ۷ ر اکتوبر ۱۹۳۸ء کو حکم جاری ہوا کہ کونسل کی رائے میں یہ طریقہ ۳۰ ر اپریل ۱۹۳۹ء تک بطور عارضی جاری کیا جائے۔ اس مدت کے منقضی ہونے کے بعد عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر اپنی رائے سے مطلع فرمائیں۔ اگر تجربہ کے بعد یہی طریقہ عمل مستقلاً جاری رکھا جانا تجویز کیا گیا تو قواعد سفر خرچ کے ضمیمہ جات نمبر ۱ و ۳ میں ترمیم کی کارروائی کی جائے گی۔

اب سلسلہ حکم اسٹیٹ کونسل مورخہ ۲ راکتوبر ۱۹۳۸ء عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے مذکورہ بالا طریقہ عمل مستقلاً جاری رکھے جانے اور حسب مشورہ فائنانس قواعد سفر خرچ کے ضمیمہ جات ۱ و ۳ میں مصرحہ ذیل ترمیمات کی تجویز پیش کی ہے۔ نیز یہ کہ سب اورسیران کو جو دس روپیہ ماہانہ سائیکل الاونس ملتا ہے وہ آئندہ "ہارس الاونس" کے نام سے کہا جائےگا۔

اور سب اورسیران جن تواریخوں کا سفر خرچ پیش کریں گے۔ ان تاریخوں کا انہیں ہارس الاونس نہیں ملے گا۔

ترمیم قواعد سفر خرچ

ضمیمہ ۱ قواعد سفر خرچ تحت محکمہ انہار مندرجہ ذیل عبارت حذف کی جائے:۔

"علاقہ داران ونائب علاقہ داران"

ضمیمہ ۳ "قواعد سفر خرچ" تحت محکمہ انہار سطر دوم سے الفاظ:۔

"انجنیر صاحب انہار و منیجر صاحب انہار" حذف کئے جائیں اور سطر پنجم میں الفاظ "سب اورسیر" نیز اس کی تحتی عبارت

مندرجہ ذیل بھی حذف کی جائے۔

"اپنے حلقہ میں سفر کرنے کے لئے کسی قسم کا سفر خرچ نہ ملے گا۔ لیکن جب حکما بضرورت سرکاری بیرون حلقہ سفر کریں۔ حسب قواعد ہذا میلانہ یا بھتہ پائیں گے۔ اور سواری الاؤنس ان ایام کا قابل وضعات ہوگا۔"

اس تجویز سے کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۴ر جولائی ۱۹۳۹ء میں اتفاق کر لیا ہے۔

کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ ستدعی ہے۔ کہ تجویز معروضہ بالا ترمیمات کی بابت پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے

زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۵ر اگست ۱۹۳۹ء

روبکار:- واقع ۱۰ر اگست ۱۹۳۹ء

(سہری)

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

میجر عبد الغفار خاں کمپنی کمانڈر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کو بہ رنگ موجودہ اسکی کمانڈنٹ فورٹ مقرر کیا جاتا ہے۔

میجر عبد الغفار خاں کی بجائے کپتان شریف الحسن خاں کمانڈنٹ فورٹ کو بہ رنگ موجودہ تبدیل کیا جاتا ہے۔

شاہرات فرسٹ رامپور رضا انفنٹری سے تیس روپیہ ماہوار بمد شاہرات آرمی ہیڈ کوارٹر منتقل کئے جائیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے

آرڈرز آن کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر آن کونسل رامپور:۔ ۲۵ جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ جولائی ۱۹۳۹ء میں بتجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت منظوری قواعد کارخانجات رامپور ۱۹۳۹ء و اعلان تحت دفعہ ۱۰ قانون کارخانجات ریاست رامپور ۱۹۳۶ء دربارہ تقرر صاحبزادہ سید واجد علی خاں بہادر بعہدہ چیف انسپکٹر کارخانجات پیش ہو کر طے پایا کہ کونسل کو قواعد و اعلان متذکرہ صدر سے اتفاق ہے۔ لہٰذا۔

منسلکہ قواعد کارخانجات رامپور ۱۹۳۹ء کی منظوری دی جاتی ہے نیز تحت دفعہ ۱۰ قانون کارخانجات ریاست رامپور ۱۹۳۶ء صاحبزادہ سید واجد علی خاں بہادر (آنریری جائنٹ سکریٹری صنعت و حرفت) کو چیف انسپکٹر کارخانجات جملہ حدود ریاست کے لئے مقرر کیا جانا منظور ہے۔ چیف انسپکٹر رپورٹ ہائے معائنہ جات برائے احکام عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صنعت و حرفت کی خدمت میں پیش کریں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں قواعد و اعلان منسلکہ کی ایک ایک نقل برائے اشاعت گزٹ اسٹیٹ پریس کو بھیجی جائے۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر آن کونسل رامپور اسٹیٹ:۔ ۲۵ / ۳۱ جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ جولائی ۱۹۳۹ء میں بتجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر چیرمین کمیٹی ترتیب قوانین مزدور پیشہ جماعت بابت پیشی مسودات "قانون" معاوضہ مزدوران ریاست رامپور ۱۹۳۹ء و قانون ادائیگی اُجرت ریاست رامپور ۱۹۳۹ء بہ کمیٹی واضع قوانین پیش ہو کر طے پایا کہ:۔

ہر دو مسودات مذکورہ بالا اولی بغرض حصول رائے عامہ درج گزٹ کئے جائیں بعدہٗ کمیٹی واضع قوانین کے جلسہ میں پیش ہوں۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہٰذا مع ہر دو مسودات قوانین متذکرہ برائے کارروائی ضروری بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین مرسل ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر آن کونسل رامپور اسٹیٹ:۔ ۲۹ / ۳۱ جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ جولائی ۱۹۳۹ء بتجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر چیرمین کمیٹی ترتیب قوانین مزدور پیشہ جماعت بابت پیشی مسودہ قانون اتحادیہ جماعت اہل حرفہ ریاست رامپور ۱۹۳۹ء بہ جلسہ کمیٹی واضع قوانین

(نوٹ) قوانین مندرجہ احکام محوّلہ بالا گزٹ کے آخر میں شامل ہیں۔

پیش ہو کر طے پایا کہ:-

کونسل کو اتفاق ہے مسودہ قانون مذکورہ بالا کمیٹی واضع قوانین میں پیش کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع مسودہ مذکورہ بغرض کاروائی ضروری بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین مرسل ہو

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

نوٹ:- مسودہ قانون اتحادیہ جماعت اہل حرفہ گزٹ ہذا کے آخر میں شامل ہے۔

آرڈر ان کونسل (امپورٹینٹ):- اگست ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳۱ جولائی ۱۹۳۹ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ اگرچہ قانون آمیزش اشیاء خیر کا نفاذ ۹ نومبر ۱۹۳۵ء کو ہو چکا ہے لیکن اس قانون مذکور میں خامیاں ہیں اس کے علاوہ اس قانون کے تحت جو قواعد ضروری تھے وہ وضع نہیں ہو سکے چونکہ عمل درآمد قانون نافذ نہیں ہوا اس لئے ترمیمہ قانون مرتب کیا گیا ہے اسکی کارروائی منظوری فرمائی جائے۔

طے پایا کہ:-

کونسل کو مسودہ ترمیمہ قانون مذکورہ بالا کمیٹی واضع قوانین میں پیش کئے جانے سے اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع مسودہ ترمیمہ قانون انسداد آمیزش اشیاء خیر ریاست رامپور ۱۹۳۹ء برائے پیشی کمیٹی واضع قوانین و اشاعت بغرض حصول رائے عامہ صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین کی خدمت میں مرسل ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

نوٹ:- مسودہ ترمیمہ قانون آمیزش اشیاء گزٹ کے آخر میں شامل ہے۔